H.S.S.C. (Part-I) A / 2023

Roll No __________ to be filled in by the candidate

(For All Sessions)

اردو لازمی (انشائیہ)

گروپ - I

وقت: 2:30 گھنٹے

نمبر: 80

حصہ اول

2۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے۔ (8+1+1=10)

کبھی اے نوجواں مسلم! تدبّر بھی کیا تو نے؟ تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوشِ محبت میں

وہ کیا گردوں تھا، تُو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا؟ کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں، تاجِ سرِ دارا

(ب) درج ذیل اشعار کی الگ الگ تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (3+3+3+1=10)

افشائے رازِ عشق میں گو ذلتیں ہوئیں

لیکن اسے جتا تو دیا جان تو گیا

گو نامہ بر سے خوش نہ ہوا پر ہزار شکر

مجھ کو وہ میرے نام سے پہچان تو گیا

بزمِ عدو میں صورتِ پروانہ دل مرا

گو رشک سے جلا ترے قربان تو گیا

حصہ دوم

3۔ سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے۔ (10+3+1+1=15)

(الف) ایک چھوٹا سا سیاہ کنگھا، ایک رومال، ساڑھے چھ آنے ایک بجھا ہوا آدھا سگریٹ، ایک چھوٹی سی ڈائری جس میں لوگوں کے نام اور پتے لکھے تھے، نئے گراموفون ریکارڈوں کی ایک ماہانہ فہرست اور کچھ اشتہار جو مٹرگشت کے دوران میں اشتہار بانٹنے والوں نے اس کے ہاتھ میں تھما دیے تھے۔

(ب) نہ تم مجرم نہ میں گنہ گار۔ تم مجبور، میں ناچار۔ لو اب کہانی سنو میری سرگزشت میری زبانی سنو نواب مصطفیٰ خاں بہ میعاد سات برس کے قید ہو گئے تھے۔ سو ان کی تقصیر معاف ہوئی اور اُن کو رہائی ملی۔ صرف رہائی کا حکم آیا ہے۔ جہانگیر آباد کی زمینداری اور دلی کی املاک اور پنشن کے باب میں ہنوز کچھ حکم نہیں ہوا۔ ناچار وہ رہا ہو کر میرٹھ ہی میں ایک دوست کے مکان میں ٹھہرتے ہیں۔

4۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی لکھیں۔ (9+1= 10)

(الف) اوور کوٹ (ب) سفارش

5۔ دلاور فگار کی نظم "لوکل بس" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ (05)

6۔ دو دوستوں کے درمیان سگریٹ نوشی کے نقصانات پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ (10)

یا

جلسۂ یومِ آزادی کی روداد قلمبند کیجیے۔

7۔ کار فروخت کرنے کی رسید تحریر کیجیے۔ (10)

8۔ درج ذیل عبارت کی تلخیص لکھیے۔ نیز اس کا کوئی مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ (8+2=10)

آزادی کا مفہوم اور فلسفہ بظاہر بہت آسان لیکن باطنی طور پر بہت وسیع ہونے کے ساتھ ساتھ مشکل اور دقیق بھی ہے۔ انسان فطری طور پر ہر آزادی پر مر مٹنے والا ہے لیکن دنیاوی زندگی میں فطری آزادیاں ایک خاص عمر تک دی جاتی ہیں۔ اس کے بعد آزادی اور پابندی کا ایک امتزاج زندگی میں موجود رہتا ہے۔ گھر آنگن سے گلی محلے تک اور معاشرے سے لے کر حکومت و ریاست تک کے قوانین کی پابندی سب کو کرنا ہوتی ہے۔ یوں ہر آزادی کئی جزوی پابندیوں کے ہمراہ ہوتی ہے۔ ایک آزاد ریاست میں آپ جو چاہیں کر سکتے ہیں مگر قانون کے دائرۂ کار کی پابندی کے ساتھ۔ اپنی سواری پر جہاں چاہیں جا سکتے ہیں لیکن سگنل نہیں توڑ سکتے۔ اپنی گاڑی کھلی سڑک کے درمیان میں روکنے کی آزادی کسی ملک کے عوام کو حاصل نہیں۔ پابندیاں ہی آزاد معاشروں کے حُسن کا بنیادی سبب ہوتی ہیں۔ سب سے اچھی آزادی دوسری قوم یا ریاست کے دام سے نکل جانے کی آزادی ہے۔ دوسروں کا مکمل غلام نہ رہنے کی آزادی۔